

رَبَّنَا

قرآنی دُعائیں
اور منتخب مناجات

سید حماد رضا بخاری

مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي
 خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مِنْ رَبِّيَّتِهِ أَوْ
 تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ أَوْيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ
 وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَالْهَيْ وَمَوْلَايَ أَتَسْلُطَ النَّارَ عَلَى
 وَجْهِهِ خَرْتُ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَى أَلْسُنِي نَطَقْتُ بِتَوْحِيدِكَ
 صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبِي اعْتَرَفْتُ بِإِلَهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً
 وَعَلَى ضَمَائِرِ حَوْتٍ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى
 جَوَارِحِ سَعَتٍ إِلَى أَوْطَانِ تَعْبُدِكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ
 مُدْعِنَةً مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرُ نَابِضُكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ
 وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي
 فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ
 يَسِيرٌ مَبْقَاؤُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ
 وَقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ
 عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهَذَا
 مَا لَا تَقُومُ لَهُ السُّلُوكُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي وَأَنَا عَبْدُكَ
 الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْبُسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي
 وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ وَلِمَا مِنْهَا أَضْحَجُ وَأَبْكِي
 لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّةِ أَمْرِ لَطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَيْنُ صَبْرَتِي

لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ
 بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ
 وَرَبِّي صَبْرْتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبْرْتُ
 عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ
 فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوِكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَقْسِمُ صَادِقًا
 لَّئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَا ضَجْنَ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِجَ الْأَمِلِينَ
 وَلَا صُرْخَنَ إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَا بَكْيَنَ إِلَيْكَ بُكَاءَ
 الْفَاقِدِينَ وَلَا نَادِيَنَّكَ آيَنَ كُنْتُ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ أَمَالِ
 الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ يَا
 إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفْتَرَاكَ سُبْحَنَكَ يَا إِلَهِي وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ
 عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِّنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ
 وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضْجُ إِلَيْكَ ضَجِجَ
 مُؤْمِلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ
 بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ
 مِنْ حَلِيمِكَ وَرَأْفَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ
 وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهَبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ
 أَمْ كَيْفَ يَشْتَبِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ
 يَتَقَلَّقُلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ

زَبَانِيَّتْهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا
فَتَتَرَكُهَا فِيهَا هِيَ هَاتِ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ
وَلَا مُشَبِّهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَاجِدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَاحْسَانِكَ
فَبِالْيَقِينِ اقْطَعْ لَوْ لَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْدِيبِ جَا حِدِيكَ وَقَضَيْتَ
بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَ
لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مَقَامًا لِكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ
تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا
الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاءُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ
مُتَكَرِّمًا أَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إِلَهِي
وَسَيِّدِي فَاسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا
وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرِيَّتَهَا أَنْ يَهَبَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي
هَذِهِ السَّاعَةِ كُلِّ جُرْمٍ أَجْرُمْتُهُ وَكُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلِّ قَبِيحٍ
أَسْرَرْتُهُ وَكُلِّ جَهْلِ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ
وَكُلِّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا الْكَرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ
مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهَدَاً عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ
الرَّقِيبُ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدُ لِيَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبَرَحْمَتِكَ
أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَأَنْ تُوفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ أَوْ
إِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ أَوْ بِرِّ نَشَرْتَهُ أَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ خَطَاٍ

تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكِ رِقِّي يَا
مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَّتِي يَا عَلِيمًا بَصِيرًا وَمَسْكِنَتِي يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ
وَأَسْمَائِكَ أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً
وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي
وَأَوْرَادِي كُلُّهَا وَرَدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا
مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ
عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي وَهَبْ لِي الْجِدْفَ فِي
خَشْيَتِكَ وَالِدَوَامَ فِي الْإِلْتِصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي
مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ وَأَشْتَاقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي
الْمُشْتَاقِينَ وَأَذْنُومِنَكَ دُئُومُ الْخُلَاصِينَ وَأَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ
وَأَجْتَمِعَ فِي جَوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ
وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عِبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ
وَأَقْرَبَهُمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا
بِفَضْلِكَ وَجِدْلِي بِجُودِكَ وَاعْظِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ
وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتِمِّمًا وَمُنَّ عَلَى مُحْسِنِ
إِجَابَتِكَ وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاعْفِرْ زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ
بِعِبَادَتِكَ وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمَنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ فَالْيَا رَبِّ

نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدَيَّ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي
دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءُ
فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنْ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غَنَى
إِرْحَمْ مَنْ رَأْسِ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسَلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النَّعَمِ يَا دَافِعَ
النِّقَمِ يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يَعْلَمُ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ
وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينِ مِنْ آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا كَثِيرًا ○

ترجمہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الہی! میں تجھ سے تیری اُس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز سے بڑھ کر ہے، جس کی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب ہے اور ہر چیز اُس کے آگے عاجز ہے اور ہر چیز اُس سے پست ہے، اور تیری اُس جبروت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا، اور تیری اُس عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی، اور تیری اُس عظمت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس سے ہر چیز پر نظر آتی ہے، اور تیری اُس سلطنت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے، اور تیری اُس ذات کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے گی، اور اُن

مقدس ناموں کا واسطہ دے کر جن سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے ہیں، اور تیرے اُس علم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور تیری ذات کے اُس نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں چمک دمک ہے۔ اے نور! اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ! اے سب پہلوں سے پہلے! اے تمام آخروں سے آخر! یا اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس کو داغ دار کر دیتے ہیں۔ اے میرے اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نزولِ بلا کا باعث ہوتے ہیں۔ یا اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں۔ یا میرے اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دُعاؤں کو درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں۔ یا اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو اُمید کو پورا نہیں ہونے دیتے۔ یا اللہ! میرے اُن سب گناہوں کو بخش دے جن سے مصیبت نازل ہوتی ہے۔ یا اللہ! میرے اُن سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کیے ہوں اور ہر اُس خطا کو بخش معاف کر دے جو مجھ سے سرزد ہو گئی ہو۔ یا اللہ! میں تیری یاد کے ذریعے تیرے حضور میں تقرب چاہتا ہوں اور تیرے حضور میں تیرے ذکر اور تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیرے جود و کرم اور بخشش کو ذریعہ گردان کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لیے اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر بجالانے کی توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے گڑ گڑانے والے، عاجزی کرنے والے، خضوع و خشوع کرنے والے اور رونے پینے والے کا سا سوال کرتا ہوں کہ تُو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم فرمائے اور جو کچھ تُو نے میرا حصہ لگایا ہے اُس پر میں راضی رہوں اور قناعت کروں اور ہر حالت میں تیرے (بندوں سے) تواضع پیش آؤں۔ یا اللہ! میں تیرے حضور میں اُس

شخص کا سا سوال کرتا ہوں جس پر فاقے کے کڑا کے گزرتے ہوں مگر تیری ہی بارگاہ میں اُس نے سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہو اُس کے بارے میں اُس کی خواہش بڑھی ہوئی ہو۔ یا اللہ! تیری دلیل بڑی قوی ہے اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر ہے اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت کا نظام رائج ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے۔ یا اللہ! میں تو اپنے گناہوں کے لیے بخش دینے والا اور برائیوں کے لیے پردہ پوشی کرنے والا اور جو بھی میرے بد اعمالی ہو اُس کو نیکی سے بدل دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا، سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے۔ تو منزه ہے اور میں تیری ہی تعریف کرتا ہوں، میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا ہے اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہوئی ہے پس اس سے اطمینان کر لیا ہے۔ یا اللہ! اے میرے مالک! تُو نے میری کتنی برائیوں پر پردہ ڈالا ہے اور کتنی سخت سے سخت بلاؤں کو ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے تُو نے بچا لیا ہے اور کتنی اذیتوں کو تُو نے رفع دفع کر دیا ہے اور میری ایسی کتنی ہی خوبیاں جن کا میں مستحق ہی نہیں تھا تُو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں۔ یا اللہ! میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بد حالی حد سے زیادہ گزر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے مجھے بے بس کر دیا ہے اور میری اُمیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے محروم رکھا ہے اور دُنیا نے مجھے اپنی فریب دہی سے دھوکے میں رکھا ہوا ہے اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے (مجھے) دھوکا دیا ہے۔ پس، اے میرے آقا! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بد اعمالی اور میرا کردار میری دُعا کے تیرے حضور میں پہنچنے میں رکاوٹ نہ بنیں اور میرے جن

پوشیدہ رازوں کو کُتُو جانتا ہے (اُن کو ظاہر کر کے) مجھے رُسوانہ کرنا اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت، اپنی جہالت اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب جو جو برائیاں چھپ چھپا کر کر چکا ہوں اُن کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرما۔ اور اے میرے اللہ! تیری عزت کا واسطہ مجھ پر ہر حال میں مہربان رہ اور میرے تمام معاملات میں شانِ مہربانی دکھا۔ اے میرے معبود! اور اے میرے پروردگار! میرا تیرے سوا اور ہے ہی کون جس سے میں اپنی مصیبت کے دُور کرنے کا اور اپنے معاملے میں غور کرنے کا سوال کروں؟ اے میرے معبود! اے میرے مالک! تُو نے میرے لیے ایک حکم جاری کیا جس میں میں نے اپنی خواہشِ نفسانی کی پیروی کی اور اُس کی کوئی نگرانی نہ کی، میرے دشمن نے اُس خواہشِ نفسانی کو میری نظر میں زینت دے دی اس طرح جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اُس کے ذریعے سے میرے دشمن نے مجھے دھوکا دیا اور قضا و قدر نے اُس معاملہ میں اُس کی مدد کی، اس طرح تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے جاری کیے ہوئے حکم سے کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی۔ بہر حال اُس تمام معاملے میں میرے ذمہ تیری حمد بجالانا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے خلاف جاری ہو اور تیرا حکم اور تیری آزمائش میرے لیے لازم ہوئی اُس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اور اے میرے معبود! بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے، عذر کرتا ہوں اور ندامت کے ساتھ انکسار کی حالت میں طلبِ مغفرت کرتا اور گڑگڑاتا ہوا اقرار کرتا ہوا اگنا ہوں کے دُور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اس لیے کہ جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اُس سے نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں نہ رونے پیٹنے کی جگہ کہ وہاں اپنا معاملہ پیش کروں، سوائے اس کے کہ تُو میرا عذر قبول کر لے اور

اپنی وسعتِ رحمت میں مجھے داخل کر لے۔ یا اللہ! اب میرا عذر قبول فرما اور میری تکلیف کی سختی پر رحم کر اور میری بندشوں کو دُور کر اور اے میرے پروردگار! میرے جسم کی ناتوانی اور میری جلد کے دُبَلے پن اور میری ہڈیوں کی کمزوری پر رحم فرما۔ اے وہ! جس نے میرے وجود کا آغاز فرمایا، میرا نام بھی نکالا، میری پرورش کا سامان بھی کیا، میرے حق میں نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب بھی بہم پہنچائے۔ جیسے تُو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور جس طرح پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آ رہا ہے ویسے ہی برقرار رکھ۔ اے میرے سردار! اے میرے پروردگار! بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا اقرار کرتا ہوں اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری محبت میں سرشار ہو چکا ہے اور میری زبان تیری یاد میں چل رہی ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ باندھے ہوئے ہے اور بعد اس کے میں تجھے پروردگار مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے دُعا مانگتا ہوں، کیا تُو اس کو پسند فرمائے گا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے؟ ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔ تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تُو اُس (بندے) کو ضائع کر دے کہ جس کو تُو نے (خود) پرورش فرمایا ہو یا اُس کو دُور کر دے جس کو (خود) قرب عطا فرمایا ہو یا اُس کو نکال دے جس کو تُو نے (خود) پناہ دی ہو یا اُسے بلا کے حوالے کر دے جس کے لیے تُو نے (خود) کفایت فرمائی ہو اور جس پر تُو نے (خود) رحم فرمایا ہو۔ اے میرے سردار! اے میرے معبود! اے میرے مولا! یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں کہ تُو آتشِ جہنم کو اُن چہروں پر مسلط فرما دے گا جو تیری عظمت کے لیے تیری حضوری میں سجدہ کر چکے ہوں اور اُن زبانوں پر مسلط فرما دے گا جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کے بارے میں گویا ہو چکی ہوں اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور اُن دلوں پر (مسلط) فرما دے گا جو اظہارِ

حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہوں اور اُن خیالاتِ ضامّر پر (مسلط) فرما دے گا جنہیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا ہو کہ وہ تیرے ہی حضور میں پست ہوئے ہوں اور اُن اعضا و جوارح پر مسلط فرما دے گا جن کی باگ دوڑ اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضا و رغبت تیری فرمانبرداری کا اقرار کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلبِ مغفرت کرنے کی کوشش کریں۔ اے صاحبِ کرم! نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل سے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی۔ اے میرے پروردگار! حالانکہ تُو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دُنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور اُس کی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو کمزوریاں اہلِ دُنیا پر گزرتی رہتی ہیں (انہیں میں برداشت نہیں کر سکتا) باوجود اس کے کہ وہ آزمائش اور وہ تکلیف دیرپا نہیں ہوتی، اُس کی مدت تھوڑی اور اُس کی بقا چند روزہ ہوتی ہے، تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی بڑی کمزوریاں کی برداشت کیوں کر ہو سکے گی؟ حالانکہ وہاں کی بلا کی مدت طولانی اور قیامِ اُس کا دوامی ہوگا اور جو اُس میں پھنس جائیں گے اُن کے عذاب میں کبھی تخفیف نہ کی جائے گی، اس لیے کہ وہ عذاب تیرے غضب، تیرے انتقام اور تیرے غصے کے سبب سے ہوگا اور تیرے غصے کو آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین۔ اے میرے مولا! تو پھر میری حالت کیا ہو گی؟ حالانکہ میں تیرا ایک کمزور، ذلیل، حقیر، مسکین اور عاجز بندہ ہوں۔ اے میرے معبود! اے میرے پروردگار! اے میرے سردار! اے میرے مولا! کن کن معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں اور کن کن باتوں کے لیے روؤں اور چلاؤں؟ دردناک عذاب اور اُس کی سختی کے باعث یا بہت بڑی مصیبت اور اُس کی طویل مدت کے باعث؟ پس اگر تُو نے مجھے عذاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ منسلک کر دیا اور جو عذاب کے مستحق ہیں اُن کے ساتھ مجھے

شامل کر دیا نیز اپنے دوستوں اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی کر دی تو اے میرے معبود! اور اے میرے سردار! اور میرے مولا! اور میرے پروردگار! تجھے اختیار ہے۔ میں تیرے عذاب پر تو صبر کر لوں گا پر تیری رحمت سے جدائی پر کیوں کر صبر کروں گا؟ اور اے میرے معبود! میں تیری آگ کی حرارت کو تو سہہ لوں گا مگر تیری نظرِ کرامت کے بدل جانے کو کس طرح برداشت کروں گا؟ یا آتشِ جہنم میں کیسے رہ سکوں گا؟ جب کہ مجھے تیرے عفو کی اُمید لگی ہوئی ہو۔ پس اے میرے سردار! اور اے میرے مولا! تیری ہی عزت کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تُو نے مجھے بولنے کا اختیار دے دیا تو میں اہلِ جہنم کے درمیان سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لے لے کر چیخوں گا جس طرح اُمیدوار چیخا کرتے ہیں اور ضرور تیرے حضور میں ویسے ہی ہائے وائے کروں گا جیسے فریادی کیا کرتے ہیں اور ضرور تیری رحمت کے فراق میں ویسے ہی روؤں گا جس طرح نا اُمید ہو جانے والے رویا کرتے ہیں اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک! اے معرفت رکھنے والوں کی اُمید گاہ! اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس! اے سچوں کے دلوں کو لبھانے والے! اے تمام عالم کے معبود! تُو کہاں ہے؟ اے میرے معبود! تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری حمد کرتا ہوں۔ کیا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ تُو اُسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندے کی آواز سُنے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں قید کیا گیا ہو؟ اور اپنی نافرمانی کی سزا میں اُس کے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو؟ اور اپنے جرم و خطا کے بدلے میں اُس کی تہوں میں مجبوس کیا گیا ہو؟ اور وہ تیری رحمت کے اُمیدوار کی سی آواز سے تیرے حضور میں چیختا ہو؟ اور تیری توحید کے ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو؟ اور تیرے حضور میں تیرے رُب ہونے کا واسطہ دے کر تجھ ہی کو وسیلہ قرار دیتا ہو؟ اے میرے

مالک! پھر وہ عذاب میں کیسے رہ سکے گا؟ جب کہ اُسے تیرے سابق حلم و رافت و رحمت کی اُمید لگی ہوئی ہو یا اُسے آتشِ جہنم کیسے تکلیف پہنچائے گی؟ جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی آس لگائے ہوئے ہو یا اُس کو جہنم کا شعلہ کیونکر جلانے گا؟ جب کہ تُو خود اُس کی آواز سُن رہا ہو اور اُس کی جگہ دیکھ رہا ہو یا اُسے جہنم کی آواز پریشان کیونکر کرے گی؟ جبکہ تُو اُس کی کمزوری سے آگاہ ہو یا وہ اُس کے طبقوں میں حرکت کیوں کر سکتا ہے؟ جبکہ تُو اُس کی سچائی سے واقف ہو یا اُس کے شعلے اُس کو پریشان کیسے کر سکتے ہیں؟ جبکہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یا یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ تو رہائی کے بارے میں تیرے فضل کی اُمید رکھتا ہو اور تُو اُسے اُسی میں پڑا رہنے دے؟ ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ نہ تیری نسبت یہ گمان ہے اور نہ تیرے کرم ہی سے ایسی صورتِ حال کسی کو پیش آئی اور نہ اپنی نیکی اور احسان کے باعث تُو نے اہلِ توحید کے ساتھ کبھی اس طرح کا معاملہ کیا۔ پس، میں تو یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تُو نے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ لگایا ہوتا اور اپنے مخالفین کو آتشِ جہنم میں دوا می سزا دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتشِ جہنم کو بالکل سرد فرما دیتا، اور وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اُس میں مقام اور جائے قیام مقرر نہ فرماتا، لیکن تُو نے خود کہ تیرے ناموں کی تقدیس ہو یہ قسم کھالی ہے کہ جہنم کو تمام نافرمان جنوں اور انسانوں سے پاٹ دے گا اور اپنی ذات سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لیے اُس میں ڈال دے گا اور تُو کہ تیری تعریف جلیل و عظیم ہے، تُو پہلے ہی فرما چکا ہے اور از روئے تفضّل اور انعام و اکرام فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو مومن (فرماں بردار) ہو اُس کی مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان) ہو؟ یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اے میرے معبود! اے میرے سردار! تو اب تجھے اُس قدرت کا واسطہ

دے کر جو تجھ کو حاصل ہے، اور اُس فیصلے کا واسطہ دے کر جو تُو نے حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن پر تُو نے اُن کا اجرا فرمایا اور اُن سب پر اُن کا نفاذ ہو گیا ہے، تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ہر وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں بخش دے اور ہر وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف فرما دے اور ہر وہ برائی جو میں نے چھپا کر کی ہو اور ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں، جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو یا پوشیدہ اُس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تُو نے کراماً کا تبین کو حکم دیا ہو، معاف فرما دے، جن کو تُو نے میرے ہی فعل کی نگرانی سپرد فرمادی ہے اور میرے اعضا و جوارح کے ساتھ ساتھ اُن کو بھی تُو نے میرے اعمال و افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور اُن کے ماورائے خود میرے اعمال و افعال کا نگران ہے اور اُن چیزوں تک کا گواہ ہے جو اُن سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں حالانکہ اپنی رحمت سے تُو اُن سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اور اپنے فضل سے اُن پر پردہ ڈالتا ہے۔ اور میں یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تُو نازل فرمائے اور ہر احسان میں جو تُو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تُو پھیلانے اور ہر رزق میں جس میں تُو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا سا حصہ شامل فرما۔ اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے مولانا! اے میری آزادی کے مالک! اے وہ جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے! اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت جاننے والے! اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبر گیری کرنے والے! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دے کر اور تیری قدوسیت کا واسطہ دے کر

سوال کرتا ہوں کہ میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھر پور کر دے اور اپنی خدمت میں لگے رہنے کی دُھن لگا دے اور میرے تمام اعمال اور میرے تمام اوراد (وظائف) کی ایک ہی لے ہو جائے اور مجھے تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے۔ اے میرے سردار! اے وہ جس کا مجھے آسرا ہے! اور جس کے حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! میرے ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کے لیے مضبوط اور اسی ارادے کے لیے میرے قلب کو مستحکم کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے ڈرتا رہوں اور ہمیشہ تیری خدمت میں لگا رہوں تاکہ سبقت کرنے والوں کے میدانوں میں تیری حضوری حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھتا رہوں اور تیری سرکار میں پہنچنے کے لیے جلدی کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے بھی مل جائے اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل ہو جائے اور تیری ذات والا صفات پر یقین رکھنے والوں کی طرح میں بھی ڈرتا رہوں اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی شامل ہونے کا موقع میسر آئے۔ یا اللہ! جو شخص میرے ساتھ کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تُو ویسا ہی ارادہ اُس کے حق میں کر اور جو شخص مجھ سے چال چلے تو تُو ویسا ہی بدلہ اُس سے لے اور مجھے اپنے اُن بندوں میں قرار دے جو حصّہ پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت رکھتے ہوں اور تیری حضوری میں اُن کو خاص خصوصیت حاصل ہو اس لیے کہ یہ رُتبہ بغیر تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ مند فرما اور اپنی شان کے مطابق مجھ پر مہربانی فرما اور اپنی رحمت مبذول کر کے

میری حفاظت فرما اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھ اور میرے دل کو اپنی محبت میں مستغرق کر اور میری دُعا خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان کر اور میری برائیاں دُور فرما دے اور میری لغزشیں بخش دے اس لیے کہ تُو نے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں اور اُن کو تُو نے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھ ہی سے دُعا مانگا کریں اور اُن کے لیے قبولیت دُعا کی خود تُو نے ضمانت فرمائی ہے۔ اے میرے پروردگار! میں نے تجھ ہی سے لَو لگائی اور اے میرے پروردگار! میں نے تیرے ہی حضور میں اپنے ہاتھ پھیلا دیے، پس اپنی عزت کے صدقے میں میری یہ دُعا قبول فرما اور میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے نا اُمید نہ رکھ اور جتنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں اُن سب کے شر سے مجھے بچالے۔ اے سب سے جلد راضی ہونے والے! اُسے بخش دے جس کا دُعا کرنے کے سوا کچھ بس نہیں چلتا، اس لیے کہ تُو جو چاہے اُسے بے دھڑک کر گزرتا ہے۔ اے وہ کہ جس کا نام دُعا اور جس کی یاد شفا ہے اور جس کی اطاعت بے نیاز کر دینے والی ہے، اُس شخص پر رحم کر جس کی پونجی اُمید ہے اور جس کا ہتھیار رونا پیٹنا ہے۔ اے نعمتوں کو گوارا بنانے والے! اے بلاؤں کے دفع کرنے والے! اے اندھیروں میں گھبرانے والوں کو روشنی پہنچانے والے، علم رکھنے والے کہ جس کو کوئی تعلیم نہیں دی جاتی! تُو محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان میں زیبا ہے اور یا الہی! اپنے رسول ﷺ کی اولاد میں سے جو صاحبِ برکت امام ﷺ ہیں اُن پر رحمت اور ایسا سلام بھیج جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے، بہت بہت سلام۔



دُعائے نور صغیر

سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت فاطمہ الزہراء علیہا السلام نے مجھ کو رطب عنایت فرمایا جس میں گٹھلی نہ تھی اور فرمایا یہ پھل اُس درخت کا ہے جو خداوند عالم نے میرے لیے بہشت میں لگایا ہے۔ بسبب چند کلمات کے جو میرے پدر بزرگوار نے مجھے تعلیم فرمائے اور جنہیں میں ہر صبح و شام پڑھتی ہوں اگر چاہتے ہو کہ جب تک زندہ رہو تپ (بخار) میں ہرگز مبتلا نہ ہو تو یہ دُعا پڑھا کرو۔ سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اہل مکہ و مدینہ سے ہزار نفر کو یہ دُعا تعلیم کی اور اُن سب کو خداوند عالم نے شفا دی۔ پس، اس دُعا کو صاحب تپ پڑھے، بخار میں یہ بہت مفید اور مجرب ہے۔ ①

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُورٌ عَلٰی نُورٍ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْأُمُورِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَأَنْزَلَ النُّوْرَ عَلٰی الطُّوْرِ وَالْبَيْتِ
الْمَعْبُورِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُورٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُورٍ بِقَدْرِ
مَقْدُورٍ عَلٰی نَبِیِّ فَحُبُّورٍ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُورٌ وَبِالْفَخْرِ

مَشْهُورٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ مَشْكُورٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَالِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ ○

ترجمہ

شروع کرتا ہوا اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

اُس اللہ کے نام سے جو ہر شے کو روشن کرنے والا ہے اور اُس اللہ کے نام سے جو نور کا روشن کرنے والا ہے اور اُس اللہ کے نام سے جس کی روشنی ہر روشنی پر فائق ہے اور ہم اُس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہوئے اپنے بگڑے کاموں کے بننے کی تمنا کرتے ہیں جو تمام کام درست کرنے والا ہے اور اُس اللہ کے نام سے جس نے پیدا کیا نور سے نور کو، تمام تعریفیں اُس اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نازل کیا نور کو طُور پر اور اُس گھر پر جو ہجوم ملائکہ سے آباد ہے اور اُس بامِ فلک پر جو بہت بلند ہے جو کتاب کے کشادہ اوراق میں مذکور ہے جو کتاب علم و حکمت والے نبی (ﷺ) پر اُتری، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو عزت اور بزرگی میں زبان زد ہے، فخر میں مشہور زمانہ ہے اور تمام بندوں پر ہر خوشی اور غم کے نازل ہونے پر قابلِ شکر یہ ہے۔ خدا یا! محمد (ﷺ) اور اُن کی پاک و پاکیزہ اولاد (ﷺ) پر صلوٰۃ بھیج۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ○



دُعائے صبح

یہ امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کی دُعا ہے۔ شیخ عباس قمی، مؤلف مفاتیح الجنان کہتے ہیں کہ علامہ مجلسی نے یہ دُعا اپنی کتاب بحار الانوار میں درج کی ہے۔ نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دُعاؤں میں سے ہے لیکن میں نے اسے دیگر معتبر کتب میں نہیں پایا۔ البتہ سید بن باقی کی کتاب مصباح میں یہ دُعا موجود ہے۔ اور اسی طرح علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس دُعا کا فریضہ صبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے۔ تاہم سید بن باقی نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے۔ بہر حال ان دونوں میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے مناسب ہے۔ ①

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهِ، وَسَرَّحَ قَطَعَ
الَّلَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَآهِبِ تَلْجُلْجِهِ، وَأَتَقَنَ صُنْعَ الْفَلَكَ الدَّوَّارِ فِي
مَقَادِيرِ تَبَرُّجِهِ، وَشَعَشَعَ ضِيَاءَ لَشَمْسٍ بِنُورِ تَأْجُّجِهِ، يَا مَنْ دَلَّ عَلَى
ذَاتِهِ بِذَاتِهِ، وَتَنَزَّاهُ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوقَاتِهِ، وَجَلَّ عَنْ مُلَامَاةِ
كَيْفِيَّاتِهِ، يَا مَنْ قَرَّبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُونِ، وَبَعَدَ عَنْ لَحْظَاتِ
الْعُيُونِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ، يَا مَنْ أَرْقَدَنِي فِي مِهَادِ أَمْنِهِ

① عباس قمی، مفاتیح الجنان۔ باقر مجلسی، بحار الانوار۔ سید بن باقی، مصباح

وَأَمَانِهِ، وَأَيُّقِظْنِي إِلَى مَا مَنَحَنِي بِهِ مِنْ مَنِّهِ وَإِحْسَانِهِ، وَكَفَّ أَكُفَّ
السُّوءَ عَنِّي بِيَدِهِ وَسُلْطَانِهِ صَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى الدَّلِيلِ إِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ
الْأَكِيلِ، وَالْمَاسِكِ مِنْ أَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْأَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ
الْحَسْبِ فِي ذُرْوَةِ الْكَاهِلِ الْأَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِفِهَا فِي
الزَّمَنِ الْأَوَّلِ وَعَلَى إِلَهِ الْأَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَبْرَارِ وَافْتَحِ اللَّهُمَّ
لَنَا مَصَارِيحَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَالْبِسْنِي اللَّهُمَّ
مَنْ أَفْضَلَ خَلَجِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَأَغْرِسِ اللَّهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي
شَرْبِ جَنَانِي يَنَابِيعَ الْخُشُوعِ وَأَجْرِ اللَّهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ أَمَاقِ
زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ، وَأَذِيبِ اللَّهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِثْيَ بِأَرْمَةِ الْقُنُوعِ إِلَهِي
إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةً مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمَنْ السَّالِكُ بِإِلَيْكَ
فِي وَاضِحِ الطَّرِيقِ وَإِنْ أَسْلَمْتَنِي أَنْتَ لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَالْمُنَى فَمَنْ
الْمُقِيلُ عَثْرَاتِي مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوَى وَإِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ
النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي خِذْلَانُكَ إِلَى حَيْثُ النَّصَبِ
وَالْحُزْمَانِ، إِلَهِي أَتَرَانِي مَا أَتَيْتُكَ إِلَّا مِنْ حَيْثُ الْأَمَالِ، أَمْ عَلِقْتُ
بِأَطْرَافِ جِبَالِكَ إِلَّا حِينَ بَاعَدْتَنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ الْوِصَالِ، فَبَيْسَ
الْمِطِيطَةِ الَّتِي امْتَطَطَتْ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا فَوَاهَا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا
ظُنُونُهَا وَمُنَاهَا وَتَبَّأَلَهَا لِحُزْأَتِهَا عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلَهِي قَرَعْتُ
بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي، وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لَأَجْئاً مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِي،

وَعَلَّقْتُ بِأَطْرَافِ جِبَالِكَ أَنَا مِلَّ وَلَائِي، فَاصْفَحِ اللَّهُمَّ عَمَّا كُنْتُ
 أَجْرُمُتُهُ مِنْ زَلَلِي وَخَطَايِي، وَأَقْلِبْنِي مِنْ صَرَعَةٍ رَدَّائِي، فَإِنَّكَ سَيِّدِي
 وَمَوْلَايَ وَمُعْتَمِدِي وَرَجَائِي، وَأَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي وَمُنَايَ فِي مُنْقَلَبِي
 وَمَثْوَايَ إِلَهِي كَيْفَ تَطْرُدُ مَسْكِينًا التَّجَا إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هَارِبًا
 أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ إِلَى جَنَابِكَ سَاعِيًا أَمْ كَيْفَ تَرُدُّ
 ظِمَانًا وَرَدَّ إِلَى حَيَاضِكَ شَارِبًا كَلًّا وَحَيَاضِكَ مُتْرَعَةً فِي ضَنْكَ
 الْمُحُولِ، وَبَابِكَ مَفْتُوحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُولِ، وَأَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُولِ
 وَنَهَايَةُ الْمَأْمُولِ إِلَهِي هَذِهِ أَرْمَةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعَقَالِ مَشِيعَتِكَ
 وَهَذِهِ أَعْبَاءُ ذُنُوبِي دَرَأْتُهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهَذِهِ أَهْوَايَ الْبُضْلَةِ
 وَكَلَّتُهَا إِلَى جَنَابِ لُطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ، فَاجْعَلِ اللَّهُمَّ صَبَاحِي هَذَا نَازِلًا
 عَلَى بَضِيَاءِ الْهُدَى وَبِالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُنْيَا وَمَسَائِي جُنَّةً مِنْ
 كَيْدِ الْعِدَى وَوَقَايَةً مِنْ مُرْدِيَاتِ الْهَوَى، إِنَّكَ قَادِرٌ عَلَى مَا تَشَاءُ
 تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ
 وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، تَوَسَّلْ لِي فِي
 النَّهَارِ، وَتَوَسَّلْ لِي فِي اللَّيْلِ، وَتَخْرِجْ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ، وَتُخْرِجْ
 الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَتَرْزُقْ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْرِفُ قُدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ وَمَنْ ذَا
 يَعْلَمُ مَا أَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ، أَلْفَتْ بِقُدْرَتِكَ الْفِرْقَ، وَفَلَقْتُ بِلُطْفِكَ

الْفَلَقِ، وَأَنْزَلْتَ بِكَرَمِكَ دِيَاجِيَ الْغَسَقِ وَأَنْهَرْتَ الْهَيَاةَ مِنَ الصُّمِّ
 الصَّيَاخِيدِ عَذْبًا وَأُجَاغًا وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً تُنْجَاغًا
 وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِّيَّةِ سِرَاجًا وَهَاجًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تُمَارِسَ
 فِيمَا ابْتَدَأْتَ بِهِ لُغُوبًا وَلَا عِلَاجًا، فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ
 عِبَادَهُ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَتْقِيَاءِ وَاسْمَعْ نِدَائِي
 وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ أُمْلِي وَرَجَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ
 لِكَشْفِ الضُّرِّ، وَالْمَأْمُولِ فِي كُلِّ عُسْرٍ وَيُسِّرْ بِكَ أَنْزَلْتُ حَاجَتِي فَلَا
 تُرْدُنِي مِنْ سَنِيٍّ مَوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ إِلَهِي قَلْبِي مُحْجُوبٌ
 وَنَفْسِي مَعْيُوبٌ وَعَقْلِي مَغْلُوبٌ وَهَوَائِي غَالِبٌ، وَطَاعَتِي قَلِيلٌ،
 وَمَعْصِيَتِي كَثِيرٌ، وَلِسَانِي مُقَرَّرٌ بِالذُّنُوبِ، فَكَيْفَ حِيلَتِي يَا سَتَّارَ
 الْعُيُوبِ وَيَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ اغْفِرْ ذُنُوبِي كُلَّهَا
 بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ ○

ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
 اے میرے معبود! جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات
 کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں سمیت ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اُس کے برجوں سے

محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے نورِ فروزاں سے چمکایا۔ اے وہ! جس نے اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اُس کی کیفیتوں کی آمیزش سے بلند ہے، اے وہ! جو ظنی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دُور ہے اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا ہے، اے وہ! جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کے لیے مجھے بیدار کیا اور اپنی قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا۔ اے معبود! اُس (نبی کریم ﷺ) پر رحمت فرما جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی کرنے والا، تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑنے والا، اعلیٰ خاندان میں سے چمکتی پیشانی والا، استوار روش والا اور آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور اُس نبی (ﷺ) کی نیکوکار، برگزیدہ اور خوش کردار آل (ﷺ) پر رحمت فرما۔ اے معبود! اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے ہمارے لیے صبح کے دروازے کھول دے۔ اے معبود! مجھے نیکی و ہدایت کی بہترین خلعت پہنا دے، خداوند! اپنی عظمت کے باعث میرے دل کی زمین میں خشوع و انکسار کے درخت لگا دے، اے معبود! اپنی ہیبت کے لیے میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار جاری کر دے۔ خدایا! میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے۔ میرے اللہ! اگر تُو نے مجھے نیکی کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا؟ اور تیری دی ہوئی ڈھیل سے میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا؟ اور اگر میرے نفس اور شیطان کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوتی تو گویا تیری دُوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا ہوتا۔ میرے مالک! کیا تیری نظر سے تیرے پاس اپنی خواہشوں کے لیے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے

اُس وقت تعلق قائم کیا کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دُور کر دیا؟ میرے دل نے خواہشوں کو اپنی بُری سواری بنایا، پس اس پر اور اس کی خیالی تمنائوں پر نفرین ہے اور تباہی ہو اُس کی جو اُس نے اپنے آقا پر یہ جرأت کی ہے۔ الہی! میں نے اپنی اُمید کے ہاتھوں تیرے بابِ رحمت پر دستک دی ہے اور اپنی حد سے زیادہ تمنائوں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ آیا ہوں اور محبت کی اُنکلیوں سے تیرے دامنِ رحمت کو تھام لیا ہے۔ اے معبود! مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئی ہیں اُن سے چشم پوشی فرما اور میری بربادی و ہلاکت سے صرف نظر فرما کیونکہ تُو میرا آقا و مالک اور میرا سہارا اور اُمید ہے اور تُو ہی اس دُنیا اور آخرت میں میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے۔ میرے معبود! تُو اُس بے چارے کو کیسے نکال دے گا جو تیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے؟ یا اُس طالبِ ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آیا ہے؟ یا اُس بیاسے کو کیسے دُور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے؟ ہر گز نہیں! کہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا بابِ کرم داخلے اور سوال کے لیے کھلا ہے، تُو سوال کی انتہا اور اُمید کی آخری حد ہے۔ میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جن کو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھڑیاں جو میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لارکھی ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں۔ پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نورِ ہدایت اور دین و دُنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی ہوس کی سپر بنادے، بے شک تُو جو چاہے اُس پر قادر ہے، جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے اور جسے

چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے، ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے، تورات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، مُردہ سے زندہ اور زندہ سے مُردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تُو اے اللہ! اور حمد تیرے ہی لیے ہے، کون ہے جو تیری قدرو عظمت کو پہچانے؟ تُو کسی سے نہ ڈرے، کون ہے جو جانتا ہو کہ تُو کون ہے؟ پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو۔ تُو نے اپنی قدرت سے منتشر کو متحد کیا اور اپنے لطف سے سپیدہ صبح کو نمایاں کیا اور تُو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تُو نے سخت پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے اور بادلوں سے ننھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تُو نے سورج اور چاند کو مخلوق کے لیے روشن چراغ قرار دیا بغیر اس کے کہ پیدا کرنے میں تجھے کوئی تھکاؤ و خستگی عارض ہوئی یا تُو محتاج ہوا ہو، پس اے عزت اور بقا میں یگانہ! اور موت و فنا کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے! حضرت محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر رحمت فرما جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار سُن لے، میری دُعا قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمنا و اُمید پوری کر دے، اے وہ بہترین ذات! جسے تکلیف دُور کرنے کے لیے پکارا جاتا ہے اور اے تنگی و فراخی کی اُمید گاہ! میں تیرے حضور حاجت لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دُور نہ کر یا کریم! یا کریم! یا کریم! اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے! اور تیری بہترین مخلوق حضرت محمد (ﷺ) اور اُن کی سبھی آل (ﷺ) پر خدا کی رحمت ہو۔ خدایا! میرے دِل پر حجاب ہے، میرے نفس میں عیب ہے، میری عقل ناکارہ ہے، میری خواہش غالب، میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں، میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا

چارہ کار کیا ہے؟ اے عیبوں کو چھپانے والے! اے چھپی باتوں کو جاننے والے! اے دُکھوں کو دُور کرنے والے! میرے تمام گناہ بخش دے محمد (ﷺ) اور آلِ محمد (ﷺ) کی حرمت کے واسطے سے یا غفار! یا غفار! یا غفار! اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!



دُعائے توسل

دُعائے توسل کے نام سے مختلف دُعائیں موجود ہیں لیکن ان میں مشہور ترین دُعا علامہ مجلسی کی کتاب بحار الانوار میں ہے۔ علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ میں نے یہ دُعا ہمارے اصحاب میں سے کسی کے لکھے ہوئی قدیمی نسخے سے اخذ کی ہے جس میں لکھا تھا کہ اس دُعا کو شیخ صدوق نے ائمہ (ﷺ) سے روایت کیا ہے اور میں نے اسے جس حاجت کیلئے بھی پڑھا تو وہ حاجت فوراً پوری ہو گئی۔^① ایران سمیت دُنیا بھر میں شیعہ اہل بیت ہر بدھ کی رات کو اجتماعی شکل میں اس دُعا کو پڑھتے ہیں۔

توسل، شیعہ سمیت اکثر مسلمانوں کے اعتقاد کا حصہ ہے جس کے معنی خدا کی قربت حاصل کرنے یا کسی حاجت کی برآوری کی خاطر کسی ایسے شخص یا چیز سے تمسک کرنا ہے جو خدا کی بارگاہ میں ایک خاص مقام و مرتبہ کا حامل ہو۔

① مجلسی، بحار الانوار، ج ۹۹ ص ۷۲۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا إِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ
 حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ - يَا أَبَا الْحَسَنِ، يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ، يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا
 وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ
 بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا فَاطِمَةَ
 الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قَرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ، يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا إِنَّا
 تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ
 حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهَةً عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ - يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، يَا حَسَنَ
 بْنَ عَلِيٍّ، أَيُّهَا الْمُجْتَبَى، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا
 سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ
 وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ
 يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، أَيُّهَا الشَّهِيدُ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا حُجَّةَ
 اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا
 بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا ابْنَ
رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا
وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَيُّهَا
الْبَاقِرُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ - يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا
جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ
يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَاطِمُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ
اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا
بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ
اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ
اللَّهُ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَيُّهَا النَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا
ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا
 وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا
 الْهَادِي النَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا
 وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ
 بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ،
 يَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ
 عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
 إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا
 عِنْدَ اللَّهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلْفَ الْحُجَّةَ، أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ
 الْمَهْدِيُّ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا
 تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
 حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ ○

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ ان شاء اللہ پوری ہوں گی،

ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھیں:

يَا سَادَتِي وَمَوَالِيَّ، إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أُمَمِيَّتِي وَعُدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي
 وَحَاجَتِي إِلَى اللَّهِ، وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللَّهِ، وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللَّهِ،
 فَاشْفَعُوا لِي عِنْدَ اللَّهِ، وَاسْتَنْقِذُونِي مِنْ ذُنُوبِي عِنْدَ اللَّهِ، فَإِنَّكُمْ
 وَسِيلَتِي إِلَى اللَّهِ، وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُو نَجَاةً مِنَ اللَّهِ فَكُونُوا عِنْدَ

اللَّهُ رَجَائِي يَا سَادَتِي يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَلَعَنَ اللَّهُ
أَعْدَاءَ اللَّهِ ظَالِمِيهِمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

ترجمہ

اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا نہایت مہربان ہے

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبر
نبی رحمت حضرت محمد (ﷺ) کے وسیلے سے، اے ابوالقاسم (ﷺ)! اے اللہ کے
رسول (ﷺ)! اے امام رحمت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ (ﷺ)
کی طرف متوجہ ہیں اور آپ (ﷺ) کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی
حاجتیں آپ (ﷺ) کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے
حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے امیر المومنین (علیہ السلام)! اے
علی (علیہ السلام)! ابن ابی طالب (علیہ السلام)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور
ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے
ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے
حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے فاطمۃ الزہرا (علیہا السلام)! اے دخترِ محمد (ﷺ)! اے
رسول (ﷺ) کی آنکھوں کی ٹھنڈک! اے ہماری سردار اور ہماری آقا! ہم آپ کی طرف
متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے
سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والی! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔

اے ابو محمد (علیہ السلام)! اے حسن (علیہ السلام) بن علی (علیہ السلام)! اے پسندیدہ! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابو عبد اللہ (علیہ السلام)! اے حسین (علیہ السلام) بن علی (علیہ السلام)! اے شہید! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے علی (علیہ السلام) بن الحسین (علیہ السلام)! اے عابدوں کی زینت! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابو جعفر (علیہ السلام)! اے محمد (علیہ السلام) ابن علی (علیہ السلام)! اے باقر (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے جعفر (علیہ السلام) ابن محمد (علیہ السلام)! اے صادق! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت!

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے موسیٰ (علیہ السلام)! ابن جعفر (علیہ السلام)! اے کاظم (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے علی (علیہ السلام)! ابن موسیٰ (علیہ السلام)! اے رضا (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوجعفر (علیہ السلام)! اے محمد (علیہ السلام)! ابن علی (علیہ السلام)! اے تقی و جواد (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے علی (علیہ السلام)! ابن محمد (علیہ السلام)! اے ہادی (علیہ السلام)! اے تقی (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ

کوبارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابو محمد (علیہ السلام)! اے حسن (علیہ السلام) بن علی (علیہ السلام)! اے زکی (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے وصی حسن (علیہ السلام)! اے خلفِ حجت! اے قائمِ منتظر مہدی (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار و آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہِ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ ان شاء اللہ پوری ہوں گی۔ ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھے:

اے میرے سردارو! میرے آقاؤ! میرے ائمہ (علیہم السلام)! میرے سرمایہ! میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کے لئے آپ کے ذریعے اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں آپ کو اپنا سفارشی بناتا ہوں، پس خدا کے حضور میری سفارش کیجیے اور خدا کی جانب سے میرے گناہ معاف کروایے کیونکہ آپ خدا کے ہاں میرا وسیلہ ہیں اور آپ کی محبت اور قربت کے وسیلے سے میں خدا سے طالبِ نجات ہوں، پس میری اُمید گاہ بن جائیں، اے میرے

سردارو! اے خدا کے پیارو!

خدا کی رحمت ہو اُن تمام پر اور خدا کی لعنت ہو اُن دشمنانِ خدا پر جنہوں نے اُن پر ظلم ڈھائے کہ
جو اولین اور آخرین میں سے ہیں۔ آمین یا رب العالمین۔ ①



بیماری یا کرب و اذیت سے نجات کی دُعا (حضرت امام سجاد علیہ السلام کی دُعا)

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام جب کسی بیماری یا کرب و اذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ
دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا لَمْ اَزَلْ اَتَصَرَّفُ فِيْهِ مِنْ سَلَامَةٍ بَدَنِيْ وَلَكَ
الْحَمْدُ عَلَى مَا اَحْدَثْتَ بِيْ مِنْ عِلَّةٍ فِيْ جَسَدِيْ فَمَا اَدْرِىٰ يَا اِلٰهِيْ اَمُّ الْحَالِيْنَ اَحَقُّ
بِالشُّكْرِ لَكَ وَ اَمُّ الْوَقْتَيْنِ اَوْ لِيْ بِالْحَمْدِ لَكَ اَوْ قَدْ الصَّحَّةُ الَّتِيْ هَمَّائْتَنِيْ فِيْهَا
طِيَّبَاتِ رِزْقِكَ وَ نَشِطَتِنِيْ بِهَا لِاجْتِغَاءِ مَرْضَاتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ قَوَّيْتَنِيْ مَعَهَا
عَلَى مَا وَفَّقْتَنِيْ لَهٗ مِنْ طَاعَتِكَ اَمْ وَ قَدْ الْعِلَّةُ الَّتِيْ مَحْصَنَتْنِيْ بِهَا وَ النِّعَمِ الَّتِيْ
اَنْحَفْتَنِيْ بِهَا تَخْفِيفًا لِّمَا ثَقُلَ بِهِ عَلٰى ظَهْرِيْ مِنَ الْخَطِيْئَاتِ وَ تَطْهِيرًا لِّمَا
اَنْغَمَسْتُ فِيْهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ وَ تَنْبِيْهَا لِتَنَاوُلِ التَّوْبَةِ وَ تَذْكِرًا لِّمَحْوِ الْحَوْبَةِ

بِقَدِيمِ النِّعْمَةِ وَفِي خِلَالِ ذَلِكَ مَا كَتَبْتَ لِي الْكَاتِبَانِ مِنْ زَكَاةِ الْأَعْمَالِ مَا
لَا قَلْبٌ فَكَّرَ فِيهِ وَلَا لِسَانٌ نَطَقَ بِهِ وَلَا جَارِحَةٌ تَكَلَّمَتْهُ بَلْ إِفْضَالًا مِنْكَ
عَلَيَّ وَإِحْسَانًا مِنْ صَنِيْعِكَ إِلَيَّ. اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَبِّبْ إِلَيَّ مَا
رَضَيْتَ لِي وَيَسِّرْ لِي مَا أَحْلَلْتَ لِي وَطَهِّرْ لِي مِنْ دَنَسٍ مَا أَسْلَفْتُ وَامْحُ عَنِّي شَرَّ
مَا قَدَّمْتُ وَأَوْجِدْ لِي حَلَاوَةَ الْعَافِيَةِ وَأَذِقْنِي بَرْدَ السَّلَامَةِ وَاجْعَلْ فُخْرِي عَنْ
عَلَّتِي إِلَى عَفْوِكَ وَمُتَحَوِّلِي عَنْ صَرَغَتِي إِلَى تَجَاوُزِكَ وَخَلَاصِي مِنْ كَرْبِي إِلَى
رَوْحِكَ وَسَلَامَتِي مِنْ هَذِهِ الشَّدَّةِ إِلَى فَرَجِكَ إِنَّكَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْإِحْسَانِ
الْمُتَطَوِّلُ بِالْإِمْتِنَانِ الْوَهَّابُ الْكَرِيمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ①

ترجمہ

خدایا! تیرا شکر ہے اس بدن کی سلامتی پر جس سے میں کروٹیں بدلتا رہتا ہوں اور تیرا
شکر ہے اس بیماری پر بھی جو تُو نے میرے جسم میں پیدا کر دی ہے کہ مجھے نہیں معلوم ہے کہ دونوں
میں سے کون سی حالت زیادہ شکر ادا کرنے کی ہے اور دونوں میں سے کون سا وقت زیادہ حمد
کرنے کا ہے۔ وہ صحت کا وقت جس میں تُو پاکیزہ رزق کو خوشگوار بنا دیتا ہے اور مجھے اپنی مرضی
اور اپنے فضل و کرم کو تلاش کرنے کا نشاط عنایت کرتا ہے اور اُس اطاعت کی قوت بخشتا ہے جس کی
توفیق عنایت فرمائی ہے یا اس بیماری کے لمحات جن سے تُو میری آزمائش کرتا ہے اور میں جن
گناہوں میں ڈوب گیا ہوں اُن سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور مجھے توبہ اختیار کرنے کی تنبیہ

حاصل ہو جاتی ہے اور مجھے گناہوں کو ختم کرنے کے لیے قدیم نعمتوں کی یاد دہانی کرا دی جاتی ہے۔ اور اس بیماری کے دوران کاتبانِ اعمال وہ پاکیزہ اعمال درج کرتے رہے جنہیں کسی دل نے سوچا تھا اور نہ کسی زبان پر آئے تھے اور نہ ہی کسی ہاتھ نے اس کی زحمت برداشت کی تھی بلکہ یہ صرف تیرے فضل و احسان اور نیک برتاؤ کا نتیجہ تھا۔ تو خدایا! محمد و آلِ محمد (ﷺ) پر رحمت نازل فرما اور میری نظر میں اُن چیزوں کو محبوب بنادے جن کا تُو نے فیصلہ کیا ہے اور اُن مصیبتوں کو آسان بنادے جو مجھ پر نازل کر دی ہیں۔ مجھے گزشتہ فتنوں سے پاکیزہ بنادے اور میرے پرانے اعمالِ شر کو مٹو کر دے، مجھے عافیت کی حلاوت عطا فرما اور مجھے سلامتی کی خنکی کا مزہ چکھا دے۔ میرے لیے اس بیماری سے نکل کر معافی تک جانے کا راستہ بنادے اور مجھے اس تباہی سے نکال کر درگزر کی منزل تک پہنچا دے اور اس کرب سے چھٹکارا دلا کر سکون تک پہنچا دے، بیشک تُو احسان سے فضل و کرم کرنے والا ہے اور بڑی عظیم نعمتیں عطا کرنے والا ہے، تُو بے حد عنایت کرنے والا بھی ہے اور کریم بھی ہے اور صاحبِ جلال و اکرام بھی ہے۔^①

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ



① ذیشان حیدر جوادی، مفتی جعفر حسین، صحیفہ سجادِیہ (اردو ترجمہ صحیفہ کاملہ) ص ۱۱۸

مہم جوئی، بے چینی، سختی اور پریشانی سے نجات کی دُعا
(حضرت امام سب دعلیہ السلام کی دُعا)

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقْدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْشَى بِهِ حَدُّ الشَّدَائِدِ وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ
مِنْهُ الْخُرْجُ إِلَى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصَّعَابُ وَتَسَبَّتْ بِلُطْفِكَ
الْأَسْبَابُ وَجَرَى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ وَمَضَتْ عَلَى إِرَادَتِكَ الْأَشْيَاءُ فَهِيَ
بِمَشِيَّتِكَ دُونَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَإِرَادَتِكَ دُونَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ أَنْتَ الْبَدْعُ
لِلْمُهَيَّاتِ وَأَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُهْلِكَاتِ لَا يَنْدِفِعُ مِنْهَا إِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا
يَنْكَشِفُ مِنْهَا إِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ فِي يَارِبِّ مَا قَدْ تَكَادَنِي ثِقْلُهُ وَالْمُحْدِي
مَا قَدْ يَهْطِئُنِي حَمْلُهُ وَبِقُدْرَتِكَ أَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ إِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ
لِهَا أَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لَهَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لَهَا أَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لَهَا
فَتَحْتَ وَلَا مُبَسِّرَ لَهَا عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلِهِ
افْتَحْ لِي يَارِبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَأَنْبِئْنِي
حُسْنَ النَّظَرِ قِيمًا شَكَوْتُ وَأَذِقْنِي خِلَافَةَ الصُّنْعِ قِيمًا سَأَلْتُ وَهَبْ لِي مِنْ
لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجًا هَنِئْنَا وَاجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ فَخْرًا وَحَيًّا وَلَا تَشْغَلْنِي
بِالْإِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهِدِ فَرُوضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِيقْتُ لِمَا نَزَلَ فِي يَا
رَبِّ دَرْعًا وَامْتَلَأْتُ بِحَمَلٍ مَا حَدَّثَ عَلَيَّ هَمًّا وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا
مُنِيتُ بِهِ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَافْعَلْ بِي ذَلِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

ترجمہ

اے وہ جس کے ذریعے مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں، اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑھ کند ہو جاتی ہے، اے وہ جس سے (تنگی و دشواری سے) وسعت و فراخی کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے، تُو وہ ہے کہ تیری قدرت کے آگے دشواریاں آسان ہو گئیں، تیرے لطف سے سلسلہ اسباب برقرار رہا اور تیری قدرت سے قضا کا نفاذ ہوا اور تمام چیزیں تیرے ارادے کے رخ پر گامزن ہیں، وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند اور بن رو کے خود ہی تیرے ارادے سے رُک ہوئی ہیں، مشکلات میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے اور ان بلیات میں تُو ہی جائے پناہ ہے۔ ان میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی مگر جسے تُو ٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں سکتی مگر جسے تُو حل کر دے۔ پروردگار! مجھ پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کی سنگینی نے مجھے گرا نبار کر دیا ہے اور ایسی آفت آپڑی ہے جس سے میری قوت برداشت عاجز ہو چکی ہے، تُو نے اپنی قدرت سے اس مصیبت کو مجھ پر وارد کیا ہے اور اپنے اقتدار سے میری طرف متوجہ کیا ہے۔ تُو جسے وارد کرے اُسے کوئی ہٹانے والا نہیں، اور جسے تُو متوجہ کرے اُسے کوئی پلٹانے والا نہیں، اور جسے تُو بند کرے اُسے کوئی کھولنے والا نہیں، اور جسے تُو کھولے اُسے کوئی بند کرنے والا نہیں، اور جسے تُو دشوار بنائے اُسے کوئی آسان کرنے والا نہیں، اور جسے تُو نظر انداز کرے اُسے کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔ رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر اور اپنی کرم نوازی سے اے میرے پالنے والے! میرے لیے آسائش کا دروازہ کھول دے اور اپنی طاقت سے دردِ عالم رفع کر دے اور اپنی قوت و توانائی سے غم و اندوہ کا زور توڑ دے اور میرے اس شکوے کے پیشِ نظر اپنی نگاہِ کرم کا

رُخ میری طرف موڑ دے اور میری حاجت کو پورا کر کے شیرینی احسان سے مجھے لذت اندوز کر دے، اور اپنی طرف سے رحمت اور خوشگوار آسودگی مرحمت فرما دے اور میرے لیے اپنے لطفِ خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر دے اور اس دُکھ درد کی وجہ سے مجھے اپنے فرائض کی پابندی اور مستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال کیونکہ میں مصیبت کے ہاتھوں تنگ آچکا ہوں اور اس حادثے کے ٹوٹ پڑنے سے دل رنج و اندوہ سے بھر گیا ہے، میں جس مصیبت میں مبتلا ہوں اُس کے دُور کرنے اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں اُس سے نکالنے پر تُو ہی قادر ہے لہذا اپنی قدرت کو میرے حق میں کار فرما کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس کا سزاوار نہ قرار پاسکوں، اے عرشِ عظیم کے مالک! ①



مصیبتوں سے بچاؤ اور بُرے اخلاق و اعمال سے حفاظت کے لیے
(حضرت امام سجاد علیہ السلام کی دُعا)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَيِّجَانِ الْحِرْصِ وَ سُوْرَةِ الْغَضَبِ وَ غَلْبَةِ الْحَسَدِ وَ
ضَعْفِ الصَّبْرِ وَ قَلَّةِ الْقَنَاعَةِ وَ شَكَاةِ الْخُلُقِ وَ الْحَاجِ الشَّهْوَةِ وَ مَلَکَةِ الْحَبِیْثَةِ
وَ مُتَابَعَةِ الْهَوٰی وَ مُخَالَفَةِ الْهُدٰی وَ سِنَةِ الْغَفْلَةِ وَ تَعَاطٰی الْکُلْفَةِ وَ اِیْثَارِ
الْبَاطِلِ عَلٰی الْحَقِّ وَ الْاِصْرَارِ عَلٰی الْمَآثِمِ وَ اسْتِغَارِ الْمَعْصِیَةِ وَ اسْتِکْبَارِ
الطَّاعَةِ وَ مَبَاهَاةِ الْکَثِرِیْنَ وَ الْاِزْرَاءِ بِالْمَقْلِبِیْنَ وَ سُوْءِ الْوِلَایَةِ لِمَنْ تَحْتَ

① صحیفہ سجادیہ (ترجمہ صحیفہ کاملہ، علامہ ذیشان حیدر جوادی، مفتی جعفر حسین)، ص ۸۸

أَيَّدِينَا وَتَرَكِ الشُّكْرَ لِمَنِ اسْطَنَعَ الْعَارِفَةُ عِنْدَنَا أَوْ أَنْ نَعُصِدَ ظَالِمًا أَوْ
نُخْذَلَ مَلْهُوًّا أَوْ نَرُومَ مَا لَيْسَ لَنَا بِحَقِّ أَوْ نَقُولَ فِي الْعِلْمِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ نَعُوذُ
بِكَ أَنْ نَنْطَوِيَ عَلَى غِشٍّ أَحَدٍ وَأَنْ نُعْجِبَ بِأَعْمَالِنَا وَنَمُدَّ فِي أَمَالِنَا وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ سُوءِ السَّرِيرَةِ وَاحْتِقَارِ الصَّغِيرَةِ وَأَنْ يَسْتَحْوِذَ عَلَيْنَا الشَّيْطَانُ أَوْ
يَنْكُبَنَا الزَّمَانُ أَوْ يَتَهَضَّبَنَا السُّلْطَانُ وَ نَعُوذُ بِكَ مِنْ تَنَاوُلِ الْإِسْرَافِ وَ
مِنْ فَقْدَانِ الْكَفَافِ وَ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ الْفَقْرِ إِلَى الْإِكْفَاءِ
وَمِنْ مَعِيشَةٍ فِي شِدَّةٍ وَ مَيْتَةٍ عَلَى غَيْرِ عُدَّةٍ وَ نَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحَسْرَةِ الْعُظْمَى وَ
الْمُصِيبَةِ الْكُبْرَى وَ أَشَقَى السَّقَاءِ وَ سُوءِ النَّبَابِ وَ جَرَمَانِ الثَّوَابِ وَ حُلُولِ
الْعِقَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَعِزَّنِي مِنْ كُلِّ ذَلِكِ بِرَحْمَتِكَ وَ بِجَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

ترجمہ

خدایا! میں تیری پناہ چاہتا ہوں لالچ کے ہیجان، غضب کی شدت، حسد کے غلبہ، صبر کی کمزوری، قناعت کی قلت، اخلاق کی ابتری، خواہشات کے دباؤ، تعصب کی حاکمیت، ہوائے نفس کے اتباع، ہدایت کی مخالفت، غفلت کی نیند، تکلف پسندی، حق پر باطل کے مقدم کرنے، گناہوں پر اصرار کرنے، معصیت کو معمولی خیال کرنے، اطاعت کو تکلیف دہ تصور کرنے، دولت مندوں سے مقابلہ (رشک) کرنے، غریبوں کو ذلیل کرنے، زیر دستوں کے ساتھ برا سلوک کرنے، نیک برتاؤ کرنے والوں کا شکریہ ادا نہ کرنے، ظالم کی امداد کرنے، مظلوم کو نظر انداز کرنے، غیر حق کا مطالبہ کرنے اور بلا سوچے سمجھے بات کہنے سے۔ اور ہم تیری پناہ چاہتے

ہیں اس بات سے کہ دل میں کسی کے ساتھ فریب کرنے کا ارادہ کریں یا اپنے اعمال میں خود پسندی کا شکار ہو جائیں یا لمبی لمبی اُمیدیں پیدا کریں۔ اور ہم اس بات سے بھی پناہ چاہتے ہیں کہ ہمارا باطن خراب ہو اور ہم گناہِ صغیرہ کو معمولی خیال کریں یا شیطان ہم پر غالب آجائے یا زمانہ ہم کو مصائب میں مبتلا کر دے یا حاکم ہمیں پامال کر دے۔ اور ہم اس بات سے بھی پناہ چاہتے کہ فضول خرچی اختیار کریں اور قناعت کو کھو بیٹھیں، اور اس بات سے بھی پناہ چاہتے ہیں کہ دشمن ہمیں طعنے دے سکیں اور ہم اپنے جیسوں کے محتاج ہو جائیں یا ہماری معیشت شدت کا شکار ہو جائے یا موت بلا کسی تیاری کے آجائے۔ اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں عظیم حسرت، بڑی مصیبت، بدترین بدبختی، بُرے انجام، ثواب سے محرومی اور عذاب کے نازل ہونے سے۔ خدا یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان تمام بلاؤں سے پناہ دے دے اپنی رحمت کے سہارے اور تمام مومنین و مومنات کو بھی پناہ دے دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ ①

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ



طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت امام سجاد علیہ السلام کی دُعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَلِّزْنَا اِلٰی مَحَبُّوْبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَ اَزِلْنَا عَنْ
مَكْرُوْهِكَ مِنَ الْاِحْصَارِ اَللّٰهُمَّ وَ مَتٰی وَقَفْنَا بَيْنَ نَقْصَيْنِ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا
فَاَوْقِعِ النَّقْصَ بِاَسْرَ عِیْهَا فَنَاءً وَ اجْعَلِ التَّوْبَةَ فِیْ اطْوَلِیْهَا بَقَاءً وَاِذَا هَمَمْنَا
بِهَمٍّ یُرِضُّنِکَ اَحَدُهُمَا عَنَّا وَ یُسْخِطُکَ الْاٰخَرُ عَلَیْنَا فَمِلْ بِنَا اِلٰی مَا یُرِضُّنِکَ
عَمَّا وَ اَوْهِنْ قُوَّتَنَا عَمَّا یُسْخِطُکَ عَلَیْنَا وَ لَا تُخَلِّ فِیْ ذٰلِکَ بَیْنَ نَفْسِنَا
وَ اَخْتِیَارِهَا فَاِنَّهَا مُخْتَارَةٌ لِلْبَاطِلِ اِلَّا مَا وَفَّقْتَ اَمَارَةً بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمْتَ
اَللّٰهُمَّ وَاِنَّکَ مِنَ الضَّعِیْفِ خَلَقْتَنَا وَ عَلٰی الْوَهْنِ بَنَیْتَنَا وَ مِنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ
اَبْتَدَأْتَنَا فَلَا حَوْلَ لَنَا اِلَّا بِقُوَّتِکَ وَ لَا قُوَّةَ لَنَا اِلَّا بِعَوْنِکَ فَاِیْدُنَا یَبْزُوْ فِیْکَ وَ
سَدِّدْنَا بِتَسْدِیْدِکَ وَ اَعْمِ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَکَ وَ لَا تَجْعَلْ لِشَیْءٍ
مِّنْ جَوَارِحِنَا نَفُوْذًا فِیْ مَعْصِیَّتِکَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْ
هَمَّسَاتِ قُلُوْبِنَا وَ حَرَکَاتِ اَعْضَائِنَا وَ لَمَحَاتِ اَعْیُنِنَا وَ لَهَجَاتِ اَلْسِنَتِنَا فِیْ
مُوجِبَاتِ ثَوَابِکَ حَتّٰی لَا تَقُوَّتَنَا حَسَنَةً نُّسْتَحِقُّ بِهَا جَزَاَیْکَ وَ لَا تَبْقٰی لَنَا
سَیِّئَةٌ نُّسْتَوْجِبُ بِهَا عِقَابَکَ ۝

ترجمہ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر اور ہم کو اپنی محبوب
صفتِ توبہ تک پہنچا دے اور اُس ناگوار صفت سے دُور کر دے جس کا نام گناہوں پر اصرار ہے۔

خدا یا! جب بھی ہم دین یا دنیا کی دو کمزوریوں کے درمیان کھڑے ہوں تو ہماری کمزوری کو اُس میں قرار دینا جو جلدی فنا ہونے والی ہے یعنی دنیا اور ہماری توبہ کو اُس میں قرار دینا جو دیر تک باقی رہنے والی ہے یعنی آخرت، اور جب ہمارے دل میں دو ارادے پیدا ہوں ایک تجھے راضی کرنے والا اور دوسرا ناراض کرنے والا تو ہمیں اُدھر موڑ دینا جس میں تیری رضا ہو اور ان معاملات میں ہمارے نفس کو آزاد نہ چھوڑ دینا کہ یہ تیری توفیق کے بغیر ہمیشہ باطل ہی کو اختیار کرے گا کہ اس کا کام ہی برائیوں کا حکم دینا ہے جب تک تیرا رحم و کرم شامل حال نہ ہو جائے، خدا یا! تُو نے ہمیں انتہائی کمزوری کی حالت میں پیدا کیا ہے اور انتہائی ناتوانی پر ہماری بنیاد قائم کی ہے اور ایک گندے پانی سے ہمارا آغاز کیا ہے تو اب تیری طاقت کے بغیر ہماری کوئی تدبیر کارگر نہیں ہے، تیری مدد کے بغیر ہماری کوئی قوت نہیں ہے، اب تُو ہی اپنی توفیق سے ہمیں قوت عطا فرما اور اپنی رہنمائی سے ہمیں سیدھے راستے پر لگا دے اور ہمارے دل کی آنکھوں کو اُن چیزوں سے اندھا بنا دے جو تیری محبت کے خلاف ہوں اور ہمارے اعضا و جوارح میں سے کسی ایک کو بھی معصیت میں داخل نہ کر۔ خدا یا! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) پر رحمت نازل فرما اور ہمارے دل کے خیالات، اعضا کی حرکات، آنکھوں کے اشارات اور زبان کے بیانات کو اپنے ثواب کے اسباب میں قرار دے دے تاکہ ہم سے کوئی بھی ایسی نیکی جانے نہ پائے جس سے تیری جزا کا استحقاق پیدا ہوتا ہو اور ہماری کوئی بھی ایسی برائی باقی نہ رہ جائے جس سے عذاب کا استحقاق پیدا ہوتا ہو۔ ①



دُعائے حضرت امام حسین علیہ السلام

(یہ دُعا امام حسین علیہ السلام نے شہادت کے وقت اپنے فرزند امام زین العابدین علیہ السلام کو تعلیم کی)
 حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے والد نے اپنے شہید ہونے
 کے دن مجھے اپنے سینے سے لگایا۔ اُس وقت اُن کے بدنِ اطہر سے خون اُبل رہا تھا۔ اُنھوں
 نے فرمایا کہ مجھ سے ایک دُعا یاد کرلو، یہ دُعا مجھے مادرِ گرامی جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام نے تعلیم دی
 تھی اور اُنھیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم کی تھی اور اُنھیں جبرائیل علیہ السلام نے بتلائی تھی کہ
 جب کوئی حاجب درپیش ہو، کوئی بڑا غم ہو اور کوئی بہت بڑی مشکل ہو تو یہ دُعا پڑھو: ①

يَحَقِّ يَسَّ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَبِحَقِّ طَهٍ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، يَا مَنْ يَقْدِرُ
 عَلَى حَوَائِجِ السَّائِلِينَ، يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي الضَّيْرِ، يَا مَنْفَسًا عَنِ
 الْمَكْرُوبِينَ، يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُومِينَ، يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ،
 يَا رَزَقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ، يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 آلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا ①



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ①



① طالب جوہری، حدیثِ کربلا، ص ۸۵ تا ۵۸۶ بحوالہ: نفس المہموم، ص ۱۸۴۔

امام رضا علیہ السلام سے منقول گناہوں سے معافی کی دُعا

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اپنے گناہوں کو معاف کرانے کی قدرت نہیں رکھتا اُسے چاہیے کہ محمد و آل محمد (ﷺ) پر کثرت سے دُرود بھیجے کیونکہ دُرود گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔^①

ابن بابویہ نے اس روایت کو حضرت امام رضا علیہ السلام سے یوں بھی نقل کیا ہے کہ جو شخص اپنے گناہوں کا کفارہ ادا نہ کر سکتا ہو اُسے چاہیے کہ محمد و آل محمد (ﷺ) پر زیادہ سے زیادہ صلوات بھیجے، اس لیے کہ ان حضرات پر صلوات بھیجنا گناہوں کے معاف ہونے کی ضمانت ہے۔^②

حضرت امام جعفر الصادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص کہے، ”یا رب“ پھر ۳۲ مرتبہ محمد و آل محمد (ﷺ) پر صلوات بھیجے تو بے شک اللہ ﷻ اُس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔ امام علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ اے فرزندِ رسول اللہ ﷺ! کیا رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی فرمایا تھا؟ آپ نے جواب دیا، بے شک ایسا ہی فرمایا تھا۔^③

مروی ہے کہ جناب سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا، جو شخص بھی یہ کہے:

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ“

① العیون، ۱/۴۹۲۔ سفینۃ البحار، ج ۲، ص ۵۰

② جامع الاخبار (مطبوعہ اصفہان) فصل ۲۸ روایت ۹

③ سید ابن طاووس، جمال الاسبوع، ۱ ص ۲۴۱

خداوند عالم اُسے بہتر (۷۲) شہدائے راہِ حق کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اُسے گناہوں سے اس طرح پاک کر دیتا ہے جیسے وہ بچہ جو بغیر خطا و نسیاں کے رحمِ مادر سے دُنیا میں آیا ہو۔^①



سیدۃُ النساءِ العالمین حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کے چار اعمال

صدیقہ طاہرہ معصومہ مظلومہ اُمّ لائِمہ سیدۃُ النساءِ العالمین حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کا ارشاد پاک ہے کہ ایک دن میں سونے جا رہی تھی کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے فاطمہ (علیہا السلام)! یہ چار اعمال بجالانے کے بعد سو یا کیجیے:

(۱) قرآن ختم کر کے۔

(۲) انبیا (علیہم السلام) کو اپنا شفیع بنا کر۔

(۳) مومنوں کو راضی کر کے۔ اور

(۴) حج و عمرہ کر کے۔

میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اعمال بجالانے کا حکم دیا ہے وہ (اتنے قلیل وقت میں) کیسے ممکن ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور کہا کہ تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت ایک ختم قرآن کے برابر ہے، جب مجھ پر اور گزشتہ انبیا (علیہم السلام) پر صلوات بھیجو گی تو وہ تمھاری شفاعت کریں گے اور جب

① جامع الاخبار، فصل ۲۸ روایت ۱۳، ص ۶۸

تمام مومنین کے لیے استغفار کرو گی تو وہ سب تم سے راضی ہوں گے اور ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ کہنے کا ثواب حج و عمرہ کے برابر ہے۔^①



دشمنوں سے حفاظت کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ ○

منقول ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کو جب دشمنوں کے حملوں کا اندیشہ ہوتا تو آپ ﷺ یہ دُعا مانگا کرتے تھے۔^②



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ○



① خواجہ عابد رضا محسنی، درود و سلام کی برکتیں، ص ۶۰ بحوالہ: منتہی الامال، فصل دوم، فضائل زہراء

② ابوداؤد، کتاب فضائل القرآن، باب ما یقول الرجل إذا خاف قوما، الرقم: ۱۵۳

دُعائے سلامتی و تجلیلِ ظہورِ امام زمان علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ
 صَلَّوْا تَا تَكَ عَلَیْهِ وَعَلَى اَبَائِهِ
 فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ
 وَلِيّاً وَحَافِظاً وَقَائِداً وَنَاصِراً وَدَلِيلاً وَوَعِيْناً
 حَتّٰى تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعاً وَتُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيْلًا
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ فَرَجَهُمُ ○



دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللہ رحمن ورحیم سے التجا ہے کہ وہ صدقہ اپنے حبیب جناب محمد مصطفیٰ ﷺ اور آل محمد ﷺ، کتاب ”رَبَّنَا“ کی صورت میں عرض کردہ دُعا و مناجات اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ ہماری، ہمارے والدین، بہن بھائی، ازواج و اولاد، اقربا، دوست احباب اور تمام اہل ایمان کی خطائیں معاف فرمائے، ہمیں اپنے حبیب ﷺ اور اپنے حبیب ﷺ کی پاک آل ﷺ کی موذت اور شفاعت نصیب فرمائے، ہر قسم کے رنج و غم، مصائب و آلام، عذابِ قبر، عذابِ برزخ، عذابِ جہنم اور شیطانِ مردود کے شر سے پناہ عطا فرمائے، دین و دنیا کی تمام نعمتوں سے سرفراز فرمائے، کثرتِ تسبیح اور صلوات و سلام، دُعا و مناجات اور اعمالِ صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ بے شک وہ ایسا خدا ہے جیسا ہمیں پسند ہے، وہ ہمیں ایسا انسان بنائے جیسا اُسے پسند ہے۔ آمین۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ



مَلَّتْ



سید حماد رضا بخاری کی اسلامی کتب
(ناشران: معراج کسپنی، اُردو بازار، لاہور)

بلغ العلیٰ بکمالہ

(حیاتِ طیبہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

صلو علیہ وآلہ

(فضائلِ دُرود، دُعا و مناجات)

رَبَّنَا

(قرآنی دُعا ئیں اور منتخب مناجات)

نا خدا

(حیاتِ سید الشہد امام حسین علیہ السلام)

(جلد آرہی ہے، ان شاء اللہ)





مولف: سید حماد رضا بخاری